سوال

عورت کا ماموں اوراس کا چچا اس کا اوراس کی بیٹیوں کا محرم ہے

جواب

لحمد للہ.

ماموں اس کے لیے اوراس کی ساری اولاد کے لیے ماموں شمار ہوتا ہے، اوراسی طرح انسان کا چچا اس کی ساری اولاد کے لیے چچا شمار کیا جا ئیگا.

پر عورت کے لیے کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنی والدہ کے ماموں اورچچا کے سامنے پردہ نہ کرے اوراس کے ساتھ اسے مصافحہ کرنا بھی جائز ہے اور خلوت بھی جائز ہے، کیونکہ وہ اس کا محرم ہے اللہ سبحانہ وتعالی نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

ں. النساء (23).

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" بہنوں کی بیٹیاں اوران بیٹیوں کی بیٹیاں حرام ہیں؛ کیونکہ یہ بہن کی بیٹیاں ہیں اوراسی طرح بھائی کی بیٹی کی بیٹیاں بھی " انتہی

ی (90/7).

ور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ہے اوراس کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں بھی ہیں، اوراس اولاد کی شادی ہوچکی ہے اوران کی بھی آگے اولاد ہے کیا میرے لیے ان بیٹیوں کو چومنا جائز ہے، اس لیے کہ میں ان کے باپ کا ماموں ہوں، اوراسی طرح میری بہن کی اولاد کی بھی شادی ہوچکی ہے اوران کی بھی اولاد ہے تو کیا میرے لیے ان بیٹیوں کو

یٹی کا جواب تھا :

ں کی بیٹی کی بیٹیوں کا محرم ہوگا، اوراسی طرح اپنی بہن کے بیٹوں کی بیٹیوں کا بھی محرم ہے چاہے وہ اس سے بھی نیچی نسل میں چلے جائیں، کیونکہ وہ ان کا ماموں ہے اور وہ اس سے پردہ نہیں کرینگی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

حرام کی گئیں ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاںالنساء (23).

اور یہ حکم قریبی بیٹیوں اوراس سے بھی نیچے درجہ تک جانے والی بیٹیوں کو شامل ہے " انتہی

ء (284/17).

ور کمیٹی کے علماء سے یہ بھی دریافت کیا گیا :

عورت کے لیے اپنی ماں کے ماموں اورچچا کے سامنے آنا اور پردہ نہ کرنا اوراسے سلام کرنا جائز ہے، اوراسی طرح اپنے باپ کے ماموں اورچچا کے سامنے بھی اوراس کی حلت یا حرمت میں فقہی دلیل کیا ہے ؟

یٹی کے علماء کا جواب تھا :

عورت کے لیے اپنی والدہ کے ماموں اورچچا اور اپنے باپ کے ماموں اورچچا کے سامنے زینت والی وہ اشیاء ظاہر کرنی جائز ہیں جو وہ اپنے محرم مردوں کے سامنے ظاہر کر سکتی ہے اس کی دو وجہیں ہیں :

لی وجہ :

یہ کہ یہ اس کے لیے محرم ہے، اوراس میں ہر ایک کے لیے اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا عمومی فرمان ہے :

حرام کی گئیں ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنھوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش میں موجود لڑکیاں جو تمہاری گود میں

لرح ہے : بنات الاخ یعنی بھائی کی بیٹی سے مراد یہ ہے کہ بھائی کی بیٹی اور بیٹی کی بیٹی چاہے وہ اس سے جتنی بھی نچلے درجہ میں چلی جائے یہ نہیں کہ صرف بھائی کی بیٹی تک محدود ہے، اور عورت کے والد کا چچا اس عورت کے دادا کا بھائی ہے، اوراجداد چاہے وہ اس سے بھی اوپر ہوں سب آباء یعنی باپ میں شامل

ور بہن کی بیٹیوں سے آیت میں یہ مراد ہے کہ بہن کی بیٹیاں چاہے وہ کتنی بھی نچلی نسل میں ہوں یہ نہیں کہ صرف بہن کی صلب سے جو بیٹیاں ہیں ان تک محدود ہو.

ی کی ماں کا ماموں اس کی ماں کی ماں کا بھائی ہے، اوراسی طرح عورت کے باپ کا ماموں اس کے باپ کی ماں کا بھائی ہے، تو اس طرح یہ عورت بہن کی بیٹیوں کے عموم میں داخل ہوگی.

.جب یہ ثابت ہوگیا کہ جو سوال میں مذکور ہیں وہ محرم ہیں تو اس کے لیے اپنے ہاتھ پاؤں اور چہرہ یعنی جو اشیاء محرم مرد کے سامنے ظاہر کرنی جائز ہیں وہ ان کے سامنے بھی ظاہر کر سکتی ہے جن کا ذکر اللہ تعالی نے اس فرمان میں کیا ہے :

اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھیجتوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت وا

.سری وجہ :

.سبحانہ وتعالی نے عورت کے لیے اپنے بھیجتوں اور بھانجوں کے سامنے چہرہ وغیرہ ننگا کرنا مباح کیا ہے چاہے وہ اس سے بھی نچلے درجہ تک ہوں وہ کچھ جو عام طور پر محرم مردوں باپ بیٹے اور بھائی کے سامنے ظاہر کیا جاتا ہے.

.سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھیجتوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت وا

ورت کی ماں کا ماموں اوراس کے والد کا ماموں اور عورت کی ماں کاچچا اور عورت کی ماں کاچچا چا ہے وہ اس سے بھی اوپر کی نسل میں ہوں وہ بھائی کے بیٹوں اور بہن کے بیٹوں کے معنی میں داخل ہوتے ہیں چا ہے وہ اس سے بھی نچلی سطع میں ہوں ، تواس طرح زینت کے اظہار میں ان سب کا حکم ایک ہوگا ، او

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

103878